

مسائل

ایڈیٹر: اسرار محمد کھسیران
ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھسیران
ماسائل@qta@gmail.com

جلد نمبر 23 22 مارچ 28 مارچ 2020ء قیمت 8 روپے شمارہ نمبر 12

کرونا وائرس کی روک تھام و تدارک سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں اٹھانے گئے حفاظتی اقدامات سے عوام کو قوی طور پر تکلیف ضرور درپیش آئیں گی تاہم اس کے ساتھ ساتھ اس موڈی واپار کا پھیلاؤ روکنا ناممکن ہے۔ حکومت نے معاشی ماہرین و متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ اس کے وقت میں غریب اور مزدور پیشہ طبقات کی معاونت کیلئے قابل عمل منصوبہ بندی کی جائے۔ کرونا کی موجودہ صورتحال پر سیاست کرتی کوئی بھی حکومت نہیں ملن مزید برآں آئے ہوئے اس مشکل وقت میں جو بھی عوام کی خدمت میں پیش قدمی کرے اسے قدرتی نگاہ سے دیکھا جائیگا حکومت اپنے وسائل میں رہتے ہوئے کام کر رہی ہے تاہم



تحریر: اسرار کھسیران

کرونا وائرس ہلاکتیں متاثرین احتیاطی تدابیر یا فون تعینات چاہئیں و تدارک



بہت خوشحال ہے۔ ہم تمام بڑے سٹورز میں صرف روز مرہ کے اشیاء کو خریدنا چاہئے۔ آج سے 3 ہفتوں ضروریات کے لیٹس کھلے رہیں گے اور باقی سیکھو بند رہیں گے اور تمام سٹورز ٹرائی کو ڈریج ذیل اداروں پر لاک ڈاؤن کا اطلاق نہیں ہوگا۔



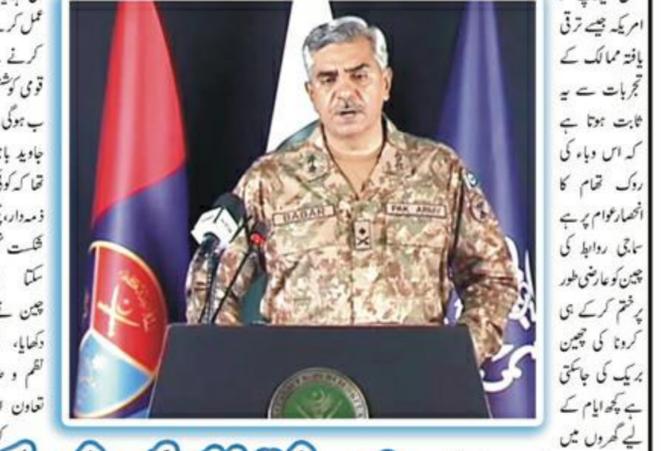
کرونا وائرس کے تدارک کے لئے حکومت کو کھل کر ہمت کرنی چاہئے۔ اس میں ہر مذہب کے لوگوں کو شامل کرنا ضروری ہے۔ حکومت کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔



IT'S OUR RELIGIOUS, NATIONAL AND MORAL OBLIGATION



اس وقت پاکستان کو کرونا وائرس کے جس پھیلاؤ کا سامنا ہے اس سے نمٹنے کیلئے بھی ہمیں ایک باہر اور اندر سے دونوں طرف سے کام لینا چاہئے۔



ایسے حالات میں آرتھیکل 245 کی نگرانی سے حکومت کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔

پاکستانی قوم کو کوئی ہرا نہیں سکتا، پاک فوج ملک کی خدمت اور حفاظت کرتی رہے گی، آرمی چیف



چیف سیکرٹری بلوچستان سپینٹن (ر) فضیل احمد کو رونا وائرس کی روک تھام کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دے رہے ہیں

پاک فوج نے اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ملک کی حفاظت اور حفاظت کے لئے ہر لمحہ تیار رہے گی۔

پاک فوج نے اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ملک کی حفاظت اور حفاظت کے لئے ہر لمحہ تیار رہے گی۔

صوبہ/علاقہ	مصدقہ کیلوز	اموات
پنجاب	490	05
سندھ	440	01
خیبر پختونخوا	180	03
بلوچستان	131	01
گلگت بلتستان	103	01
آزاد کشمیر	02	
اسلام آباد	27	
کل تعداد	1373	11

کورونا وائرس خطرناک وباء ہے

- 1- بڑی بیسوں، کوچوں اور مٹی بیسوں کی سوبے سے جانے اور آنے پر پابندی ہے۔
- 2- کوئی شہر میں لوکل بیسوں، کوچوں اور مٹی بیسوں کو کوئی طور پر بند کر دیا گیا۔
- 3- کوئی بڑا مکان یا عمارت کے درمیان کوئی کوچوں اور مٹی بیسوں کی آمد و رفت پر پابندی ہے۔
- 4- بڑی پارکوں، شاہراہوں اور مقامات پر ٹریفک بند کر دینے کے لئے۔
- 5- کھانے پینے کے ہوٹلوں میں بیٹھے ہوئے پابندی، لوگ پارسل (ٹیک) کر کے کھانا لے جائیں گے (Take Away)۔
- 6- چھوٹی بیسوں کی تمام شاہراہوں، بازاروں اور گلیوں کے واسطے پر پابندی ہے۔
- 8- ایوب انسٹیٹیوٹ سمیت کئی عمارتوں کو قرنطینہ کر دیا گیا ہے۔
- 9- بڑی بڑے مقامات پر پابندی اور جانس کی دکانوں پر پابندی سے متعلق ہوں گی۔
- 10- عوام حفاظت کی خاطر غیر ضروری طور پر بازاروں میں نہ جائیں، کوئی شہر کی جگہ جانا یا کھانا پکانا خطرناک ہو سکتا ہے۔

آرٹھیکل 245 کی نگرانی سے حکومت کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔

پاک فوج نے اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ملک کی حفاظت اور حفاظت کے لئے ہر لمحہ تیار رہے گی۔

عطیہ اشتہار ہفت روزہ مسائل کو

Man dies of hantavirus in China: report

As the coronavirus pandemic slows down in China, one person has died in the country from hantavirus, another infectious disease, local media reported on Tuesday.

Chinese daily The Global Times said a person from south-western Yunnan province passed away after contracting the virus.

"A person from Yunnan Province died while on his way back to Shandong Province for work on a chartered bus on Monday," the newspaper tweeted.

It added that 32 fellow passengers on the bus had also been tested. Information on their test results was not provided.

The viral disease was first reported in the US in 1993. It is transmitted to humans by rodents such as mice and rats.

No human-to-human transmission of this virus has been found except for Argentina in 1996 when it was suggested that "strains of hantaviruses in South America may be transmissible from person to person," according to U.S.-based center for Disease Control and Prevention.

The development comes at a time when the world is battling coronavirus, also known as Covid-19.

Covid-19 has killed more than 17,000 people in 169 countries or territories to date.

Unlike coronavirus, whose symptoms include cough, fever and breathing difficulties, hantavirus in the body leads to fatigue and muscle aches, as well as headaches.

احتیاط ہے۔
 کرونا وائرس سے نبرد آزما ہونے کیلئے ہمیں سماجی دوری پر زور دینا ہے حد ضروری ہے کیونکہ یہ وائرس انسانوں کے عہدوں سے بے نیاز ان کے سماجی مرتبوں سے آنکھیں ملاتا ہوا ہر اس شخص کو متاثر کرتا رہا ہے اور آ رہا ہے جس نے سماجی دوری اپنانے سے گریز کیا۔
 قرنطینہ اور ٹیچنگ میں موجود افراد کو پانچ جانوروں سے بھی دور رہنے کی تلقین کی جاتی ہے اور اگر ایسا ممکن نہیں ہو تو ان کو چھونے سے پہلے اور بعد میں صابن اور پانی سے اچھے طریقے سے ہاتھ دھو لینا چاہئے اور اگر کوئی وائرس سے متاثرہ شخص کھانا تیار کر رہا ہے تو اس دوران اس کے کھانے یا پیئنے کے ذریعے یہ وائرس کھانے میں شامل ہو سکتے ہیں لہذا ایسے افراد کو دوسرے لوگوں کیلئے کھانا پکانے سے گریز کرنا چاہئے اور کھانے کو چھونے اور کھانے سے قبل اچھی طرح سے اپنے ہاتھوں کو دھو لینا چاہئے تاکہ کرونا کے مرض کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔
 سماجی دوری، قرنطینہ اور ٹیچنگ اس ساری صورتحال میں ہمیں گھبرانے اور خوفزدہ ہونے کے بجائے اپنے آپ کو مصروف رکھنے اور مثبت سوچ کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ اپنوں سے جسمانی طور پر دور رہنے کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ اپنے گریز کریں اور ان کیلئے بیت الخلاء بھی الگ کر دینا چاہئے کیونکہ ایک نئی تحقیق کے مطابق کرونا وائرس انسانی نفلے کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے اور اگر متاثرہ فرد نے بیت الخلاء استعمال کرنے کے بعد اچھے طریقے سے اپنے ہاتھوں کو صاف نہیں کیا تو وہ ہر مقام پر اس وائرس کو پھیلانے کا ذمہ دار بن سکتا ہے۔
 قرنطینہ کیلئے کسی فرد کا ہمارا ہونا لازم نہیں ہوتا ہے جبکہ میڈیکل کی زبان میں آئسو لیشن کا مطلب کسی بھی متعدی بیماری کا مفکر افراد کو مکمل تہائی میں رکھنا ہے تاکہ اس متاثرہ فرد سے یہ بیماری کسی دوسرے تندرست اور متعلق علامات ظاہر ہو چکی ہوں اور تشخیصی ٹیسٹ کا رزلٹ بھی منظم ہو چکا ہو۔
 لہذا دیگر افراد کو محفوظ رکھنے کے لئے ایسے متاثرہ لوگوں کو ان سے دور رکھا جاتا ہے۔ ٹیچنگ کے لئے متاثرہ فرد کو گھریا اس سے بچاؤ کا واحد حل صرف اور صرف دینے سے بہتر ہے۔

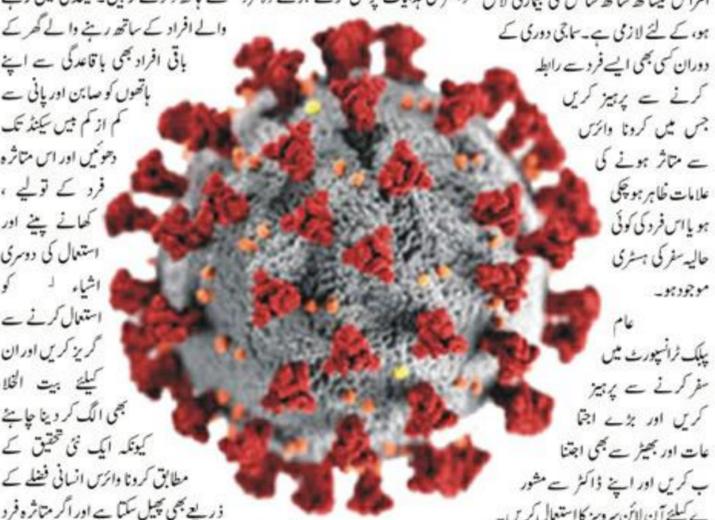
سماجی دوری، قرنطینہ اور ٹیچنگ

کسی ایسے علاقے یا ملک سے واپس آئے ہوں جہاں کرونا کی وبا لگ چکی ہوئی ہو مگر ان افراد میں اس بیماری کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوئی ہو۔
 قرنطینہ کے دوران ان افراد کو الگ الگ ایسے کمرے میں رکھا جاتا ہے جہاں سے ان افراد کے اندر کرونا کی علامات کو مانع کیا جاتا ہے اور پھر اگر کسی فرد میں اس کی علامات ظاہر نہ ہوتے تو اپنے تفتیش ہو جائے تو پھر ایسے افراد کو ہسپتال میں آئی سولیشن والے مرٹیل میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر قرنطینہ کے دوران یا اختتام کو کوشش کریں۔ اپنی صحت و صفائی کا خاص خیال رکھیں اور باقاعدگی سے صابن اور پانی کو بھی الگ رکھیں اور گھر والوں پر مشق والے افراد کے ساتھ رہنے والے گھر کے باقی افراد بھی باقاعدگی سے اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے تم از کم تین سینکڑ تک دھوئیں اور اس متاثرہ فرد کے تویے، کھانے پینے اور استعمال کی دوسری اشیاء کو استعمال کرنے سے گریز کریں اور ان کیلئے بیت الخلاء بھی الگ کر دینا چاہئے کیونکہ ایک نئی تحقیق کے مطابق کرونا وائرس انسانی نفلے کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے اور اگر متاثرہ فرد نے بیت الخلاء استعمال کرنے کے بعد اچھے طریقے سے اپنے ہاتھوں کو صاف نہیں کیا تو وہ ہر مقام پر اس وائرس کو پھیلانے کا ذمہ دار بن سکتا ہے۔
 قرنطینہ کیلئے کسی فرد کا ہمارا ہونا لازم نہیں ہوتا ہے جبکہ میڈیکل کی زبان میں آئسو لیشن کا مطلب کسی بھی متعدی بیماری کا مفکر افراد کو مکمل تہائی میں رکھنا ہے تاکہ اس متاثرہ فرد سے یہ بیماری کسی دوسرے تندرست اور متعلق علامات ظاہر ہو چکی ہوں اور تشخیصی ٹیسٹ کا رزلٹ بھی منظم ہو چکا ہو۔
 لہذا دیگر افراد کو محفوظ رکھنے کے لئے ایسے متاثرہ لوگوں کو ان سے دور رکھا جاتا ہے۔ ٹیچنگ کے لئے متاثرہ فرد کو گھریا اس سے بچاؤ کا واحد حل صرف اور صرف دینے سے بہتر ہے۔

سماجی دوری ستر سال سے زیادہ عمر کے افراد کے ساتھ ساتھ ستر سال سے کم عمر وہ افراد جن کو گردوں، دل، اعصاب کے دائمی امراض کے ساتھ ساتھ سانس کی بیماری لاحق ہو، کے لئے لازمی ہے۔
 کرونا وائرس ایک ایسے خوف کا عنوان بن چکا ہے جس نے تقریباً پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور پوری دنیا میں لوگوں کو ایک دوسرے سے دور رہنے کی تلقین کی جارہی ہے کہ یہ وائرس ایک متاثرہ فرد سے دوسرے فرد میں منتقلی کے ذریعے کھانے، پیئنے، چھینکنے اور تھوک وغیرہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اور اگر متاثرہ فرد کسی دوسرے فرد کو ہاتھوں سے چھونے تو بھی یہ وائرس دوسرے فرد میں منتقل ہو جاتا ہے۔
 جبکہ متاثرہ شخص کے مختلف چیزوں مثلاً دروازے کی ٹوب، موبائل فون، لفٹ، کپڑے، پورے، مشین، تویہ، برتن اور مختلف استعمال کی چیزوں کو چھونے سے یہ وائرس ان میں منتقل ہو جاتا ہے اور پھر جب دوسرے نارمل فرد ان چیزوں کو استعمال کرنے سے پرہیز کریں گے تو یہ وائرس ان چیزوں کو چھو کر اپنے منہ، ناک یا آنکھوں کو ہاتھ لگانے کی صورت میں اس وائرس کے پھیلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔
 سماجی دوری، قرنطینہ اور ٹیچنگ کیلئے آج کل ہم لوگ مستقل بنیادوں پر یہ اصطلاحات سن بھی رہے ہیں اور ان کا استعمال بھی کر رہے ہیں مگر ان پر پورا اترنے سے پہلے یا ان کو اپنانے سے پہلے ان اصطلاحات کے بارے میں جاننا اور سمجھنا ضروری ہے۔
 سماجی دوری یا سوشل ڈسٹینسنگ کو ہم ایسے بیان کرتے ہیں کہ اس میں کسی فرد کا متعلق باقی تمام لوگوں سے منقطع ہو جاتا ہے اور اس دوران غیر ضروری سفر سے بھی گریز کرنا ضروری ہوتا ہے۔
 سماجی دوری میں تمام افراد سے رابطہ قائم کر دینے سے گریز کرنا ضروری ہے یا ملاقاتی سطح پر وائرس کے پھیلنے کے عمل کو روکا جائے جبکہ تعلیمی ادارے، شاہانگ سینٹرز، سینما ہاؤس، پارک وغیرہ جیسے عوامی مقامات پر بھی جانے سے گریز کرنا چاہئے اور جن افراد کیلئے ممکن ہو تو وہ واپس بھی نہیں جائیں اور گھر سے کام کریں اور اگر پھر بھی بحال ہو جوری آپ کسی فرد سے مل رہے ہیں تو کوشش کرنا چاہئے کہ اس سے کم از کم ایک میٹر کے فاصلے پر ہوں اور ہاتھ ملانے اور بغل گیری



تحریر: ڈاکٹر سید صدف اکبر



دوبارہ سے اپنی زندگی کا شروع کر سکتا ہے۔
 آئی سولیشن یا ٹیچنگ کیلئے کسی فرد کا ہمارا ہونا لازم نہیں ہوتا ہے جبکہ میڈیکل کی زبان میں آئسو لیشن کا مطلب کسی بھی متعدی بیماری کا مفکر افراد کو مکمل تہائی میں رکھنا ہے تاکہ اس متاثرہ فرد سے یہ بیماری کسی دوسرے تندرست اور متعلق علامات ظاہر ہو چکی ہوں اور تشخیصی ٹیسٹ کا رزلٹ بھی منظم ہو چکا ہو۔
 لہذا دیگر افراد کو محفوظ رکھنے کے لئے ایسے متاثرہ لوگوں کو ان سے دور رکھا جاتا ہے۔ ٹیچنگ کے لئے متاثرہ فرد کو گھریا اس سے بچاؤ کا واحد حل صرف اور صرف دینے سے بہتر ہے۔

نوول کورونا وائرس (COVID-19)

کورونا وائرس سے

احتیاطی تدابیر اختیار کر کے ہی بچا جاسکتا ہے

اگر آپ کو نزلہ، زکام ہے تو اپنے آفس، سکول یا بیجھڑ میں جانے کی بجائے گھر پر رہیں

سینا نثر، ہمیشہ اپنے پاس رکھیں اور بار بار استعمال یقینی بنائیں

کورونا سے ڈرنا نہیں

..... لڑنا ہے

آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن، محکمہ تعلقات عامہ

نوول کورونا وائرس (nCoV)

خود کو اور دوسروں کو بچانے کیلئے چند احتیاطی تدابیر

کھانے یا چھینکنے کے دوران ناک سے لاشا یا کسی چیز سے ڈھانپ کر رکھیں

اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے صابن اور پانی سے صاف کریں

اگر آپ کو نزلہ، زکام ہے تو اپنے آفس، سکول یا بیجھڑ میں جانے کی بجائے گھر پر رہیں

گندے ہاتھوں سے ناک یا منہ کو نہ چھوئیں

زندگی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے زندگی کا بچاؤ سنت نبوی ﷺ ہے آپ کے جان و مال کی حفاظت حکومت کا اولین فرض ہے حفظ مقدم کے طور پر حکومت بلوچستان نے احتیاطی تدابیر کے طور پر جو پابندیوں کا حکم دیا ہے ان پر عملدرآمد کر کے اپنا قومی فریضہ ادا کریں

اپنے ہاتھوں کو (20) سینکڑ تک صابن سے دھوئیں

ماسک کا استعمال

اہم بات

”ہمیشہ یاد رکھیں!“

اگر کسی بھی شخص میں کورونا وائرس کی موجودگی کی علامات ظاہر ہوں تو ایسے مشتبہ مریض کی 2 ہفتے تک طبی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وائرس مزید لوگوں تک نہ پھیلے۔ اس مرض سے خوفزدہ ہونے کی ہرگز ضرورت نہیں۔

محکمہ تعلقات عامہ، حکومت بلوچستان

www.dpr.gov.pk @dpr_gob dpr.gov @dgpr.balochistan

کورونا وائرس ایک عالمگیر وباء ہے

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھیں، خوفزدہ نہ ہوں

انفواہوں پر کان نہ دھریں

احتیاطی تدابیر اختیار کریں

- وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان 24 گھنٹے کورونا وائرس کی صورتحال کو خود مانیتزر کر رہے ہیں اور فوری طور پر ضروری احکامات جاری کر رہے ہیں۔
- چیف سیکرٹری بلوچستان فضیل اصغر مسلسل اجلاس کر کے تمام ڈویژنل اور ضلعی سربراہوں سے صورتحال معلوم کر کے ان کی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔
- عوام عدالتوں اور دفاتر شاہانگ پلازوں، شاہانگ مال، پارکوں اور دیگر رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔
- کرونا سے بچاؤ کیلئے محکمہ صحت و دیگر اداروں نے جو ہدایات جاری کی ہیں ان پر عملدرآمد کیا جائے یعنی ہاتھ ملانے سے گریز، گلے لگنے سے گریز، مساجد کے بارے میں علماء دین کی ہدایات پر عمل کریں۔
- ہاتھ کم از کم 30 سینکڑ تک اچھی طرح دھوئیں، گرم پانی کا استعمال زیادہ کریں۔
- یاد رکھیں! سوشل میڈیا کے علاوہ دیگر ذرائع سے انفواہوں اور پراپیگنڈوں پر بائیکاٹ کر کے خوف و ہراس کی فضاء پیدا کرنے والے لکرونا کے خلاف جنگ میں آپ کے حوصلے پست کئے جاتے ہیں اس لئے ایسی انفواہوں اور پراپیگنڈوں پر کان نہ دھریں اور ایسا پروپیگنڈہ کر نیوالے ہجر کو آگے فاروڈ کر کے گناہ کے مرتکب نہ ہوں کیونکہ ایسا کرنے سے نقصان ہو سکتا ہے۔
- میڈیکل اسٹورز اور دیگر دکاندار ماسک اور سینٹیا نثر، ہینڈ واش کی اصل قیمتوں پر فراہمی یقینی بنائیں ذخیرہ اندوزوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ چند روپوں کا منافع ان کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے اور ایسے ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے گھریہ وائرس ایسے پہنچ سکتا ہے جس کا انہیں گمان بھی نہ ہوگا۔
- ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میجر (ر) اورنگزیب بادینی اور اسسٹنٹ کمشنر کے حکم پر ٹی نڈا کاظمی ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہے ہیں اس لئے مارکیٹ میں کسی چیز کی قلت پیدا کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔

عظیم الشان ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

